

عوام النحوی

مع ترکیب اردو

نحو کی مختصر ترین کتاب جس میں علم نحو کے
تمام عوامل کو بہترین انداز میں بیان کیا گیا ہے

مؤلف

مولانا مشتاق احمد چرٹھاولی رحمہ اللہ

مکتبہ الرشیدی

کراچی - پاکستان

عوامل النحوی

مع ترکیب اردو

نحو کی مختصر ترین کتاب جس میں علم نحو
کے تمام عوامل کو بہترین انداز میں بیان کیا گیا ہے

مؤلف

مولانا مشتاق احمد چرتھاوی رحمہ اللہ



کتاب کا نام : **عَوَالِدُ النَّحْوِ**

مؤلف : مولانا مشتاق احمد چرٹھاولی رحمۃ اللہ علیہ

تعداد صفحات : ۴۰

قیمت برائے قارئین : ۲۰/= روپے

اشاعت اول : ۱۴۳۱ھ / ۲۰۱۰ء

اشاعت جدید : ۱۴۳۲ھ / ۲۰۱۱ء

ناشر : **مکتبۃ البشری**

ہودھری محمد علی میریٹیل ٹرسٹ (رہسٹرڈ) کراچی پاکستان

Z-3، اوور سیز بنگلوں، گلستان جوہر، کراچی۔ پاکستان

فون نمبر : +92-21-34541739، +92-21-37740738

فیکس نمبر : +92-21-34023113

ویب سائٹ : www.maktaba-tul-bushra.com.pk

www.ibnabbasaisha.edu.pk

ای میل : al-bushra@cyber.net.pk

ملنے کا پتہ : مکتبۃ البشری، کراچی۔ پاکستان +92-321-2196170

دارالخلاص، نزد قصبہ خوانی بازار، پشاور۔ +92-91-2567539

مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ۔ +92-91-2567539

مکتبۃ الحرمین، اردو بازار، لاہور۔ +92-321-4399313

المصباح، ۱۶- اردو بازار، لاہور۔ +92-42-7124656، 7223210

بلک لینڈ، سٹی پلازہ کالج روڈ، راولپنڈی۔ +92-51-5773341، 5557926

اور تمام مشہور کتب خانوں میں دستیاب ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 حامداً وَّ مُصلِّیاً وَّ مُسَلِّماً
 عوامل النخوار دو منظوم
 معروف بہ نفیس نظم

از حضرت مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھا ولی رحمۃ اللہ علیہ
 ہے خدا کی ذات ہی بس لائق حمد و ثنا
 علم اپنے فضل سے کرتا ہے جو ہم کو عطا
 مستحق نعت ہیں پھر حضرت خیر الرسل
 جن کے نور علم سے سارا جہاں ہے پُر ضیا
 ہو سلام ان پر ہمیشہ اور درود بے حساب
 آل اور اصحاب پر بھی جو تھے اہل اتقا
 آیا ہوں درگاہ میں یا رب تیری با صد نیاز
 اور کرتا ہوں یہ تجھ سے عرض اپنا مدعا
 ہو جہاں میں سب طرف مقبول یہ نظم نفیس
 فیض پائیں طالبان علم اس سے جا بجا
 بر زبان اس کو جو کرے علم ہو اس کا فزوں
 اور عبارت پڑھنے میں اس کے یہ کام آئے سدا

نخو کے عامل اور ان کے اقسام

نخو میں ہیں ایک سو عامل یہی فرما گئے

شیخ عبد القاہر جرجانی پیر ہدی
 صرف دو ہیں معنوی ان میں سے باقی لفظی ہیں
 پھر ہوئے لفظی سماعی اور قیاسی بے خطا
 ایک اور نوے سماعی ہیں قیاسی سات جان
 پھر سماعی کی ہیں تیرہ قسم بے چون و چرا
پہلی قسم

قسم پہلی حرف جو سترہ ہیں ان کو یاد رکھ
 زیر دیتے ہیں ہمیشہ اسم کو یہ اے فتا
باؤ تاؤ کاف و لام و واو منذ و مذ خلا
رُبَّ، حاشاء، من، عدا، فی، عن، علی، حتی، الی
دوسری قسم

إِنَّ و أَنَّ كَأَنَّ لَيْتَ لَكِنَّ لَعَلَّ
 اسم کے ناصب ہیں یہ رافع خبر کے دائمًا
تیسری قسم

قسم ثالث ما و لا ہیں جو ہیں ثانی کے خلاف
 اسم کے رافع ہیں یہ ناصب خبر کے ہیں سدا
چوتھی قسم

واو یاؤ ہمزہ و إلا آیا اور آی ہیا
 اسم کے ناصب ہیں ساتوں حرف یہ اے مقتدا

پانچویں قسم

اُن و لن پھر کی اذن ہیں یہ حروف ناصبہ کرتے ہیں منصوب مستقبل کو بے روئے وریا

چھٹی قسم

اِن و لم لَمَّا و لام اِمر و لائے نہی بھی فعل کو کرتا ہے جزم ان میں سے ہر ایک بے دغا

ساتویں قسم

قسم ہفتم فعل کے نو اسم جازم ہیں سنو پانچ ان میں سے ہیں من مہما متی اِذما و ما پھر چھٹا اِیَّ کو جانو ساتواں ہے حیثما آٹھواں اُنّی کو سمجھو اور نواں ہے اَینما

آٹھویں قسم

دیتے ہیں اسم منکر کو نصب یہ چار اسم جبکہ ہو تمیز وہ اسم منکر بر ملا پہلا ہے لفظ عشر جب وہ اَحد سے ہو ملا تسع وتسعین تک یہی رہتا ہے حکم ان کا سدا ثانی وہ کم جو ہو استفہام ہی کے واسطے پھر کأین تیرا ہے اور چوتھا ہے کذا

نویں قسم

نوہیں بس اسمائے افعال ان میں رافع تین ہیں
 دو ہیں ہیهات اور شتان تیسرا سرعان ہوا
 چھ ہیں ناصب دونک بلہ علیک حیہل
 پھر رویدا اور ہا کو یاد رکھ اے با وفا

دسویں قسم

فعل ناقص تیرہ جو عامل ہیں مثل ما ولا
 اسم کے رافع ہیں اور ناصب خبر کے دائما
 کان، صار، أصبح، أمسى وأضحى، ظلّ، بات
 ما برح، مادام ما انفك، ليس ہے اور ما فتى
 ایسے ہی ما زال پھر افعال نکلیں ان سے جو
 ہے وہی ان کا عمل جو اصل تیرہ کا لکھا

گیارہویں قسم

جو ہیں افعال مقارب مثل ناقص ان کو جان
 چار ہیں وہ أوشك كاذب کرب دیگر عسى
 دیتے رفع اسم کو ہیں اور خبر کو وہ نصب
 ہے یہی ان کا عمل تو یاد کر اس کو سدا

بارہویں قسم

سات افعال یقین و شک تو کر اس میں نہ شک
کرتے ہیں منصوب اسموں کو بے روئے و ریا
ہیں **عَلِمْتُ** اور **رَأَيْتُ** اور **وَجَدْتُ** اور **زَعَمْتُ**
پھر **حَسِبْتُ** اور **خَلْتُ** اور **ظَنَنْتُ** بے خطا
تین پہلے ہیں یقین کے واسطے تو کر یقین
اور تین آخر کے ہیں شک کیلئے بیشک ولا
درمیاں شک اور یقین کے ہے جو فعل مشترک
ہے **زَعَمْتُ** درمیان چھ کے جو ہے اوپر لکھا
نام ہے ساتوں کا افعال قلوب اے دلربا
کہتا ہوں جو دل سے میں اسمیں تو اپنا دل لگا

تیرہویں قسم

چار فعل مدح و ذم ہیں رافع اسمائے جنس
اور وہ ہیں **بِئْسَ** **سَاءَ** اور **نِعَمَ** **حَبَّذا**
بِئْسَ **سَاءَ** ہیں برائے ذم بچو ان سے مدام
تاکہ دنیا اور عقبی میں تمہارا ہو بھلا
ہیں برائے مدح **نِعَمَ** **حَبَّذا** اے جانِ من
پس کرو تم فعل قابل مدح کے صبح و مسا

قیاسی عامل

اسم فاعل اور مصدر ہیں قیاسی اے عزیز

اسم مفعول و مضاف و فعل ہے پھر مطلقاً
اور صفت کا صیغہ مثل اسم فاعل اس کو جان
ہفتم اسم تام ہے ناصب ہے جو تمیز کا

معنوی عامل

دو ہیں عامل معنوی ان کو بھی سنتے جائے
اک مضارع میں ہے اور ہے مبتدا میں دوسرا
عامل ناصب و جازم کا نہ ہونا لفظ میں
رفع کرتا ہے مضارع کو ہمیشہ اے فتا
خالی ہونا مبتدا کا عامل لفظی سے بھی
کرتا ہے مرفوع دائم مبتدا کو مشفقا

درخواست دعا

عرض ہے باصد ادب یہ عاجز مشتاق کی
ان سے جو اس نظم سے پورا اٹھائیں فائدہ
واسطے میرے دعا اللہ سے وہ یہ کریں
اس کے ناظم کو خدایا دے تو توفیق رضا
اور عطا فرما تو ایسا شوق تبلیغ علوم
کہ اسی دہن میں رہے مشغول وہ صبح و مسا
ہاں غنائے قلب بھی اس کو خدایا کر نصیب
یا کسی کی بھی نہ وہ پروا کرے تیرے سوا
حاسدیں کیسے ہی گرچہ درپے آزار ہوں
لیک استقلال میں اس کے نہ فرق آئے ذرا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جار مجرور متعلق أشرع صفت أول صفت ثاني

الحمد لله ربّ العلمين والعاقبة للمتقين والصلاة والسلام
مبتدا موصوف مضاف مضاف إليه مبتدا معطوف عليه معطوف

على سيّدنا ومولانا محمد وآله وأصحابه أجمعين.

معطوف عليه معطوف تأكيد

اعلم أنّ العوامل في النّحو مائة، لفظية ومعنوية، فاللفظية
فعل با فاعل ذوالحال متعلق كائنة حال خبر أن معطوف عليه معطوف

منها على ضربين: سماعية وقياسية، فالسماعية منها أحد

متعلق كائنة حال

متعلق ثابتة خبر

وتسعون عاملا، والقياسية منها سبعة، والمعنوية منها عددان،
مميز مميز ذو الحال با حال مبتدا خبر ذو الحال با حال مبتدا خبر

وتتنوّع السماعية على ثلاثة عشر نوعاً.
فعل فاعل متعلق تتنوع مميز با تميز مجرور

النوع الأوّل

موصوف با صفت مبتدا

حروف تجرّ الاسم فقط، وهي سبعة عشر حرفاً، **الباء** ..
موصوف مفعول مبتدا مميز مبتدا

سيّدنا: [مضاف مضاف إليه سے ملکر معطوف عليه] سيّدنا ومولانا محمد معطوف عليه۔

ومولانا: مضاف مضاف إليه سے ملکر معطوف۔ **وآله وأصحابه**: معطوف اور معطوف عليه مل

کر متبوع مؤکد، أجمعين تابع تاکید سے مل کر معطوف ہوا سيّدنا ومولانا کا، معطوف معطوف عليه

مل کر مجرور ہوا۔ **لفظية**: خبر مبتدا محذوف، هي۔ **فاللفظية**: ذوالحال با حال مبتدا۔ **منها**: متعلق

كائنة حال۔ **سماعية**: خبر مبتدا محذوف، أحدهما۔ **قياسية**: خبر مبتدا محذوف، ثانيهما۔

فالسماعية: ذوالحال با حال مبتدا۔ **تجرّ**: فعل، ضمير هي فاعل۔ **فقط**: قط اسم بمعنى انته، فا

حرف جزاء، تقدير اسکی یہ ہے: إذا جررت به الاسم فانتہ۔ ترکیب یہ ہے: إذا حرف شرط،

جررت فعل با فاعل، به حرف جار، ہ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا جررت کے، الاسم

مفعول بہ، فعل اپنے فاعل و متعلق و مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی۔ =

لِلْإِصْصَاقِ نَحْوُ: مَرَرْتُ بِزَيْدٍ. وَلِلْإِسْتِعَانَةِ، نَحْوُ: كَتَبْتُ
متعلق ثابت خبر مضاف فعل با فاعل متعلق ثابت خبر مبتدا الباء

بِالْقَلَمِ. وَلِلتَّعْلِيلِ، نَحْوُ: ﴿إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمْ
خبر مبتدا الباء مثل للتعليل اسم إن فعل با فاعل مفعول به

الْعِجْلِ. وَلِلْمَصَاحَبَةِ، نَحْوُ: اشْتَرَيْتُ الْفَرَسَ بِسِرْجِهِ.
مفعول فعل با فاعل حال متعلق اشتریت

وَلِلتَّعْدِيَةِ، نَحْوُ: قَوْلُهُ تَعَالَى: ﴿ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ﴾ وَذَهَبْتُ
مضاف مضاف إليه ضمير هو فاعل

بَزَيْدٍ. وَلِلْمُقَابَلَةِ، نَحْوُ: اشْتَرَيْتُ الْعَبْدَ بِالْفَرَسِ. وَلِلْقَسَمِ،
مفعول به جار مجرور متعلق اشتریت

نَحْوُ: بِاللَّهِ لِأَفْعَلَنْ كَذَا. وَلِلْإِسْتِعْطَافِ، نَحْوُ: أَرْحَمَ بَزَيْدٍ.
الباء للقسم ضمير أنا فاعل مفعول أي الباء مضاف فعل با فاعل

وَلِلظَرْفِيَةِ، نَحْوُ: زَيْدٌ بِالْبَلَدِ. وَلِلزِّيَادَةِ، نَحْوُ: قَوْلُهُ تَعَالَى:

﴿وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ﴾.
ضمير أنتم فاعل مضاف با مضاف إليه مجرور مبتدا متعلق حاضر

= ف حرف جزا انته امر حاضر، ضمير أنت اس میں مستتر اسکا فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ
 انشائیہ ہو کر جزا ہوئی، شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔ نَحْوُ: خبر مبتدا محذوف، مثالیہ۔

بِاتِّخَاذِكُمْ: مصدر مضاف مضاف الیہ۔

نَحْوُ قَوْلِهِ اِخ: نَحْوُ مضاف، قول مضاف الیہ مضاف، ہذا الحال، تعالیٰ فعل، اس میں ہو مستتر وہ اس
 کا فاعل، فعل فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال ہوا، ذوالحال حال سے مل کر مضاف الیہ ہوا
 مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر قول ہوا، ذہب اللہ بنورہم جملہ فعلیہ ہو کر مقولہ ہوا، قول
 مقولہ مل کر مضاف الیہ ہوا نحو کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالیہ کی، مثال
 مضاف، ہ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا ہوا۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَلَا تُلْقُوا اِخ: فعل با فاعل اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ انشائیہ ہوا۔ ترجمہ: اور نہ
 ڈالو تم اپنے ہاتھوں کو یعنی جانوں کو طرف ہلاکت کے۔

واللام للاختصاص، نحو: الحمد لله. وللزيادة، نحو: ردف

مبتدا متعلق ثابت خبر مبتدا متعلق مختص
لكم. وللتعليل، نحو: جئتكَ لِإِكرامِكَ. وللقسم، نحو: لله
أي ردفكم مضاف

لا يؤخر الأجل. وللمعاقبة، نحو: لزم الشرُّ للشقاوة.

أي اللام للمعاقبة فاعل هو
ومن، وهي لا ابتداء الغاية، نحو: سرتُ من البصرة إلى
فعل با فاعل

الكوفة. وللتبويض، نحو: أخذتُ من الدراهم. وللتبيين،
ومن للتبويض أي بعض الدراهم

نحو: قوله تعالى: ﴿فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ﴾.
مبين جار مجرور بيان

وللزيادة، نحو: قوله تعالى: ﴿يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ﴾.
ومن للزيادة مضاف مضاف إليه

وإلى لانتهاء الغاية في المكان، نحو: سرتُ من البصرة إلى
مصدر مضاف جار مجرور متعلق انتهاء

الكوفة. وللمصاحبة، نحو: قوله تعالى: ﴿وَلَا تَأْكُلُوا
متعلق ثانٍ أي وإلى للمصاحبة

أَمْوَالَهُمْ إِلَى أَمْوَالِكُمْ﴾، وقد يكون ما بعدها داخلا في
أي مع أموالكم

لله لا يؤخر الخ: لام حرف جر، لفظ الله مجرور، جار مجرور ملكر متعلق هو أقسم، أقسم فعل

اپنے فاعل انا اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر قسم ہوا، لا يؤخر الأجل جملہ فعلیہ ہو کر
جواب قسم ہوا، قسم جواب قسم مل کر جملہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ باقی ظاہر ہے۔

لزم الشر الخ: لازم پکڑا بدی کو واسطے انجام بد بختی کے۔ وللتبويض: متعلق ثابت ہو کر خبر
ہوئی مبتدا محذوف من کی۔ فاجتنبوا الخ: پس پرہیز کرو تم ناپاکی سے کہ وہ بت ہیں۔

وقد يكون الخ: قد حرف تقلیل، يكون فعل ناقص، ما موصول، بعد مضاف، ہا مضاف

الیہ، مضاف با مضاف الیہ ظرف ہوا وقع کا، وقع فعل با فاعل هو اور ظرف سے ملکر صلہ ہوا،
موصول صلہ ملکر اسم ہوا یكون کا، داخلا اسم فاعل، فی حرف جار، ما اسم موصول، قبل =

ما قبلها، نحو: قوله تعالى: ﴿فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ﴾، وقد لا يكون ما بعدها داخلاً في ما قبلها،
نحو: قوله تعالى: ﴿ثُمَّ أَتَمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ﴾.

وحتى لانتفاء الغاية في الزمان، نحو: نمت البارحة حتى
الصباح، وفي المكان، نحو: سرتُ البلد حتى السوق.
وللمصاحبة، نحو: قرأتُ وردي حتى الدعاء، وما بعدها
قد يكون داخلاً في حكم ما قبلها، نحو: أكلتُ السمكة
حتى رأسها، وقد لا يكون داخلاً فيه، نحو: نمت البارحة
حتى الصباح.

وعلى للاستعلاء، نحو: زيد على السطح، وعليه دين، وقد
تكون بمعنى الباء، نحو: مررتُ عليه، وقد تكون بمعنى في،
أي على مضاف مضاف إليه أي مررتُ به مضاف مضاف إليه
= مضافها مضاف إليه مل كر ظرف هو وقع كا، وقع فعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل
کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا، موصول صلہ مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا داخلاً کے،
داخلاً اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی یکون کی، یکون با اسم و خبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
ما قبلها: إن كان ما بعدها من جنس ما قبلها. ما بعدها: إن لم يكن ما بعدها
من جنس ما قبلها. قد يكون داخلاً: یکون با اسم و خبر خبر ہوئی مبتدا ما بعدها کی۔
عليه دين: مثال استعلاء مجازی۔

نحو: قوله تعالى: ﴿وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ﴾.
أي في سفر

وعن اللُّبْد والجاوزة، نحو: رميت السهم **عن** القوس.

وفي للظرفية، نحو: المال **في** الكيس، ونظرت **في** الكتاب.
مثال ظرف حقيقي ضمير أنا فاعل مثال ظرف مجازي

وللاستعلاء، نحو: قوله تعالى: ﴿وَلَا صَلْبَكُمْ فِي جُذُوعِ النَّخْلِ﴾.

والكاف للتشبيه، نحو: زيد **ك**الأسد، وقد تكون زائدة،
مبتدا متعلق ثابت أي الكاف

نحو: قوله تعالى: ﴿لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ﴾.
خبر ليس اسم ليس

ومذ **ومنذ** لابتداء الغاية في الزمان الماضي، نحو: ما رأيته
معطوف عليه با معطوف مبتدا متعلق ابتداء موصوف صفت فعل با فاعل

مذ يوم الجمعة، وما ذهبت إليه **مذ** يوم الاثنين، وقد
مضاف مضاف إليه

تكونان بمعنى جميع المدة، نحو: ما رأيته **مذ** يومين.
أي مذ ومنذ مضاف مضاف إليه مضاف مضاف إليه

وربّ للتقليل، نحو: ربّ رجل كريم لقيت.
مبتدا متعلق ثابت خبر صفت

والواو للقسم، نحو: والله لأشربن اللبن، وقد تكون بمعنى
قسم جواب قسم مضاف

رب، نحو: **و**عالم يعمل بعلمه.
موصوف مضاف إليه

ولأصلبنكم: ضرور سولی دونگا میں تم کو کھجور کی شاخوں پر۔ **لیس کمثلہ شیء**: اس کے مثل کوئی چیز نہیں۔ **رب رجل**: جار مجرور متعلق مقدم۔ **والواو للقسم**: وہی لا تدخل إلا علی الاسم الظاهر لا علی الضمیر۔ **يعمل بعلمه**: جملہ فعلیہ ہو کر صفت، لقیّت وجواب ربّ محذوف۔

والتاء للقسم، وهي لا تدخل إلا على اسم الله تعالى،
 نحو: تالله لأضربن زيداً. وحاشا وخلا وعدا، كل واحد
 متعلق أقسم جواب قسم
 منها للاستثناء، مثل: جاءني القوم حاشا زيد وخلا زيد
 متعلق كائن حال مستثنى منه مستثنى
 وعدا زيد.

النوع الثاني

الحروف المشبهة بالفعل، وهي تنصب المبتدأ وترفع الخبر، وهي
 موصوف صفت مبتدا
 متعلق مشبهة مبتدا
 موصوف
 ستة حروف: **إِنْ** و**أَنْ**، مثل: **إِنْ** زيداً قائم، وبلغني **أَنْ** زيداً
 أحدها ثانيها اسم إن

والتاء للقسم: واضح ہو کہ قسم کے لئے جواب قسم ضرور ہوتا ہے پس اگر جواب جملہ اسمیہ ہو تو دیکھنا چاہیے کہ وہ مثبتہ ہے یا منفیہ، اگر مثبتہ ہے تو اس کو **إِنْ** یا لام ابتداء سے شروع کرنا واجب ہے، جیسے: واللہ **إِنْ** زيداً قائم اور واللہ لزید قائم، اور اگر منفیہ ہے تو ما ولا اور **إِنْ** سے شروع کرنا چاہیے، جیسے: واللہ ما زيد قائم اور واللہ لا زيد في الدار ولا عمرو اور واللہ **إِنْ** زيداً قائم، اور اگر جواب قسم جملہ فعلیہ ہو تو مثبتہ کو لام اور قد سے شروع کیا جائے یا فقط لام سے، جیسے: واللہ قد قام زيد اور واللہ لأفعلن كذا، اور اگر جملہ فعلیہ منفیہ ہے تو اگر فعل ماضی ہے تو ما سے شروع ہوگا جیسے: واللہ ما قام زيد، اور اگر مضارع ہے تو ما یا لا یا لن سے شروع ہوگا، جیسے: واللہ ما أفعل كذا اور واللہ لا أفعل كذا اور واللہ لن أفعل كذا۔
وحاشا وخلا وعدا: معطوف معطوف علیہ مل کر مبتدا۔ **كل واحد:** مضاف بامضاف
 الیہ ذو الحال۔ **للاستثناء:** متعلق ثابت خبر۔ **بلغني:** جب یائے تکلم فعل ماضی یا مضارع سے ملتی ہے تو یائے سے پہلے نون مکسورہ زیادہ کرنا واجب ہے، جیسے کہ ضربني يضربني، اور چونکہ یہ نون فعل کی حرکت کو قائم رکھتا ہے اس لئے اس کو نون وقایہ کہتے ہیں۔ **أَنْ زيداً:** جملہ اسمیہ بتاویل مفرد فاعل بلغ۔

منطلق. و **كَأَنَّ**، وهي للتشبيه، نحو: **كَأَنَّ** زيدًا أسد.
خبر ثالثها اسم خبر

ولكن، وهي للاستدراك، مثل: غاب زيد ولكن بكرًا.
رابعها متعلق ثابت اسم

حاضر، وما جاءني زيد لكن عمروًا جاءني.
خبر

وليت، وهي للتمني، مثل: ليت زيدًا قائم.
خامسها

ولعل، وهي للترجي، مثل: **لعل** السلطان يكرمني.
سادسها اسم خبر

النوع الثالث

موصوف باصفت مبتدا

ما ولا المشبهتان بـ ليس ترفعان الاسم وتنصبان الخبر،
معطوف عليه با معطوف متعلق مشبهتان مفعول به

مثل: ما زيد قائمًا ولا رجل ظريفًا.
خبر

للاستدراك: وهي لدفع التوهم الناشئ من كلام المخاطب۔ **وما جاءني:** جب حروف

مشبہ بفعل پر ما داخل ہوتا ہے تو ان کو عمل سے روک دیتا ہے، اس کو ما کا فہ کہتے ہیں، جیسے:

إنما زيد منطلق۔ **وهي للترجي إلخ:** تمنی اور ترجی میں فرق یہ ہے کہ تمنی تو ممکن اور غیر

ممکن سب جگہ استعمال کیا جاتا ہے، جیسا: لیت زید قائم، یہ ممکن کی مثال ہے، اور لیت

الشباب يعود، یہ غیر ممکن کی مثال ہے، کیونکہ جوانی کا لوٹنا ممکن نہیں اور ترجی صرف ممکن

کیلئے خاص ہے، پس یہ نہیں کہہ سکتے کہ: لعل الشباب يعود۔ خوب سمجھ لو۔

لعل السلطان: ترکیب: مثل مصاف، لعل حرف مشبہ بفعل، السلطان اسم، یكرم فعل

مضارع اس میں ضمیر ہو کی جو پھرتی ہے السلطان کی طرف وہ اس کا فاعل، نون وقایہ، یائے

متکلم مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی لعل کی۔

النوع الرابع

حروف تنصب الاسم فقط، وهي سبعة أحرف: **الواو**، موصوف أحدها

وهي بمعنى مع، نحو: استوى الماء والخشبة. **وإلا**، وهي مضاف إليه مفعول معه فاعل فعل مضاف

للاستثناء، نحو: جاءني القوم **إلا** زيداً. **ويا** وهي لنداء مستثنى منه مستثنى ثالثها مضاف

القريب والبعيد. **وأيا** **وهيا**، وهما لنداء البعيد. **وأي** رابعها خامسها سادسها

والهمزة المفتوحة، وهما لنداء القريب. وهذه الحروف الخمسة سابعها اسم إشارة موصوف صفت

تنصب الاسم إذا كان مضافاً إلى اسم آخر، نحو: **يا** عبد جزء مقدم شرط مؤخر موصوف صفت

الله، **وأيا** غلام زيد، **وهيا** شريف القوم، **وأي** أفضل مضاف

تنصب الاسم: جملة فعلية ہو کر صفت۔ **فقط:** إذا نصبت بها لاسم فانتہ۔ **القريب** **والبعيد:** معطوف عليه بامعطوف مضاف الیه۔ **لنداء البعيد:** مضاف بامضاف الیه مجرور۔

وهذه الحروف: [اشارہ مشار الیه مل کر مبتدا] هذه اسم اشارہ، الحروف موصوف، الخمسة صفت، موصوف باصفت مشار الیه، اشارہ بالمشار الیه مبتدا، تنصب فعل مضارع، ضمیر هي فاعل، الاسم مفعول به، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزء مقدم ہوئی، إذا حرف شرط، كان فعل ناقص، اس میں ضمیر هو پھرتی ہے اسم کی طرف وہ اس کا اسم، مضافا اسم مفعول، إلى حرف جار، اسم موصوف، آخر صفت، موصوف باصفت مجرور ہوا جار مجرور ملکر متعلق ہوا مضافا کے، مضافا اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوئی کان کی، کان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط مؤخر ہوئی، شرط جزء ملکر خبر ہوئی، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ **الخمسۃ:** وہی یا وایا وہیا وای والهمزة المفتوحة۔

القوم، وأ عبد الله، وترفع الاسم إن لم يكن ذلك الاسم
مضافاً مثل: يا زيد، ويا رجل.
خبر

النوع الخامس

موصوف موصوف با صفت مبتدا

حروف تنصب الفعل المضارع، وهي أربعة أحرف: أن
موصوف صفت مبتدا خبر

ولن وكي وإذن، فأن للاستقبال، وإن دخلت على
مبتدا متعلق ثابت خبر واصله

الماضي، نحو: أسلمت أن أدخل الجنة، وأن دخلت الجنة،
فعل با فعل مفعول به فعل با فعل

وتسمى هذه مصدرية. ولن لتأكيد نفي المستقبل، مثل:
فعل مجهول نائب فاعل مفعول ثاني مبتدا مضاف

لن تراني. وكي للسببية، مثل: أسلمت كي أدخل الجنة،
مبتدا

فإن الإسلام سبب لدخول الجنة. وإذن للجواب والجزاء،
فإن اسم موصوف مضاف مضاف إليه مبتدا معطوف عليه معطوف

مثل: إذن تدخل الجنة في جواب من قال أسلمت.

تنصب: جملة فعلية ہو کر صفت۔ **لن تراني:** [تو ہر گز مجھے نہ دیکھے گا] لن حرف نفی تاکید، ترا فعل مضارع، ضمیر مخاطب أنت فاعل، نون و قایہ، یائے تنکلم مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملة فعلیہ ہوا۔ **کی أدخل إلخ:** جملة فعلیہ خبریہ معللہ۔ **إذن تدخل إلخ:** مقولہ مقدم یقال محذوف، تقدیری عبارت یوں ہے: یقال: إذن تدخل الجنة في جواب من قال: أسلمت.

النوع السادس

حروف تجزم الفعل المضارع، وهي خمسة أحرف: **لم** و**لما**
 موصوف ضمير هي فاعل

ولام الأمر ولا النهي وإن، للشرط والجزاء، فلم تجعل
 ذوالحال معطوف عليه معطوف مبتدا

الفعل المضارع ماضياً منفيّاً، مثل: **لم** يضرب بمعنى ما
 مفعول اول مفعول ثاني صفت متعلق فعل تجعل

ضرب. و**لما** مثل **لم**، لكنها مختصة بالاستغراق، مثل: **لما**
 مبتدا مضاف مضاف إليه متعلق مختصة

يضرب زيد أي ما ضرب زيد في شيء من الأزمنة
 حرف تفسیر مبین حرف بيان موصوف

الماضية. و**لام الأمر**، وهي لطلب الفعل، مثل: **ليضرب**.
 صفت

ولا النهي، وهي ضد لام الأمر أي لطلب ترك الفعل،
 مضاف مضاف إليه

مثل: **لا** يضرب. وإن، وهي تدخل على الجملتين، وتسمى
 مبتدا متعلق تدخل

الأولى شرطاً والثانية جزاءً مثل: **إن تضرب أضرب**.
 مفعول ثاني

الفعل المضارع: موصوف باصفت مفعول به- للشرط الخ: متعلق كائنا حال- مختصة: متعلق

سے مل کر خبر لکن- **وهي ضد لام الأمر**: هي مبتدا، ضد مضاف، لام مضاف اليه مضاف،

الأمر مضاف اليه، یہ سب مضاف مضاف اليه مل کر مفسر ہوا۔ أي حرف تفسیر، لام حرف جار،

طلب مضاف، ترك مضاف اليه مضاف، الفعل مضاف اليه، یہ سب مضاف مضاف اليه مجرور،

جار مجرور متعلق ثابت ہو کر تفسیر ہوا۔ تفسیر مفسر ملکر خبر ہوئی مبتدا هي کی۔ مبتدا خبر مل کر

جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ **وتسمى**: مفعول ما لم یسم فاعله۔ **إن تضرب أضرب**: شرط جزاء مل کر

جملہ شرطیہ ہوا۔

النوع السابع

أسماء تجزم الفعل المضارع حال كونها مشتملة على معنى
 موصوف ضمير هي فاعل موصوف صفت مضاف اسم كون خبر كون
 إن، وهي تسعة أسماء: **من وما وأي ومتي وأينما وأني**

ومهما وحيثما وإذما، فمن، نحو: **من** يكرمني أكرمه. **وما،**
 مبتدا جملة فعلية شرط جملة فعلية جزاء مبتدا

نحو: **ما** تشتتر أشتر. **وأي** - وتلزمها الإضافة - مثل:
 مبتدا جملة معترضة خبر أي

أيهم يضربني أضربه. ومتي - وهو للزمان - مثل: **متي**
 مبتدا جملة معترضة خبر متي

تذهب أذهب. وأينما - وهو للمكان - مثل: **أينما** تمش
 مبتدا جملة معترضة خبر أينما

أمش. وأني - وهو أيضاً للمكان - مثل: **أنني** تكن أكن.
 مبتدا

النوع السابع: النوع موصوف، السابع صفت سے ملکر مبتدا، أسماء موصوف، تجزم فعل مضارع ضمير هي فاعل، الفعل موصوف المضارع صفت سے مل کر مفعول بہ، حال مضاف، كون مصدر ناقص، ها اسم، مشتملة اسم فاعل، على حرف جار معنى مضاف إن مضاف اليه سے ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق مشتملة کے، اسم فاعل اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوئی مصدر كون کی، كون اپنے اسم و خبر سے مل کر مضاف اليه ہوا حال کا۔ مضاف مضاف اليه مل کر مفعول فيہ ہوا تجزم کا، تجزم فعل و مفعول بہ اپنے فاعل سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وهي تسعة: هي مبتدا، تسعة أسماء مضاف مضاف اليه يا ميمير تميز مل کر مبدل منه، من وما و أي آخر تک معطوف معطوف عليه مل کر بدل، بدل مبدل منه ملکر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ومهما - وهو للزمان - مثل: **مهما** تذهب أذهب. و**حيثما** جمله معترضه مبتدا

- وهو للمكان - مثل: **حيثما** تقعد أقعد. و**إذما** - وهو جمله معترضه جمله فعلية شرط جمله فعلية جزاء مبتدا

يستعمل في غير ذوي العقول - مثل: **إذما** تفعل أفعل. جمله معترضه مضاف مضاف إليه مضاف خبر مبتدا إذما

النوع الثامن

موصوف با صفت مبتدا

أسماء تنصب الأسماء النكرات على التمييز، الأول: لفظ موصوف خبر هي فاعل موصوف صفت

عشر وعشرون إلى **تسعين**، إذا ركب مع **أحد** أو **اثنين** ذو الحال متعلق منتهياً حال مفعول فيه

إلى **تسع**، فإن كان المميز مذكراً فطريق التركيب في لفظ متعلق منتهياً حال شرط جزاء مبتدا مضاف إليه متعلق تركيب

أحد و**اثنان** مع **عشر** أن تقول: **أحد عشر** رجلاً و**اثنا** بتاويل مفرد خبر بتذكير الجزئين

عشر رجلاً، وإن كان مؤنثاً فتقول: **إحدى عشرة** امرأة فعل با فاعل قول تأنيث الجزئين

و**اثنتا عشرة** امرأة،

عشر وعشرون: با معطوفات مضاف اليه- **أحد إلخ**: معطوف عليه با معطوفات مضاف

اليه- **إذا ركب إلخ**: [ضمير هو راجع بسوء عشر] تركيب: ركب فعل مجهول اپنے مفعول مالم ليم فاعله اور مفعول فيه سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوا، اس کی خبر محذوف ہے، تقدیری

عبارت یوں ہے: إذا ركب لفظ عشرة مع أحد فينصب الاسم على التمييز، پس فينصب الاسم جملہ فعلیہ ہو کر جزاء ہوئی، شرط وجزاء مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

طريق التركيب: طريق التركيب مبتدا اور أن تقول خبر ہے۔

وطريق تركيب غيرهما إلى تسع مع عشر أن تقول في
ذو الحال متعلق منتهياً حال مفعول فيه

المذكر، ثلاثة عشر رجلاً وأربعة عشر رجلاً إلى تسعة

عشر رجلاً، وفي المؤنث: ثلاث عشرة امرأة وأربع عشرة

امرأة إلى تسع عشرة امرأة، وأما طريق التركيب في

الواحد والاثنين مع "عشرون" وأخواته إلى تسعين على
مفعول فيه تركيب معطوف عليه معطوف متعلق منتهياً متعلق ثابت خبر

سبيل العطف، فإن كان المميز مذكراً فتقول في تركيب
فأبرأه لفصيل

الواحد والاثنين لا في غيرهما: أحد وعشرون رجلاً واثنان
بتذكير الجزء الأول عاطفه برأى نفى

وطريق تركيب غيرهما: طريق مضاف، تركيب مضاف اليه، غير مضاف هما مضاف اليه
 سے مل کر ذوالحال، إلى حرف جار، تسع مجرور سے ملکر متعلق منتهياً ہو کر حال ہوا، حال ذو
 الحال ملکر مضاف اليه ہوا طریق کا، طریق اپنے مضاف اليه سے ملکر مبتدا ہوا، أن ناصبه، تقول
 فعل بافاعل، في حرف جار، المذكر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا تقول کا، تقول فعل با
 فاعل اپنے متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر قول ہوا، ثلاثة عشر میّز رجلا تمیز سے مل کر
 معطوف عليه، واو حرف عطف، أربعة عشر رجلا معطوف با معطوف عليه ذوالحال، إلى حرف
 جار، تسعة عشر میّز، رجلا تمیز، میّز تمیز مل کر متعلق منتهياً ہو کر حال ہوا، حال ذوالحال
 ملکر مقولہ ہوا، قول مقولہ مل کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ثلاثة عشر: بتأنيث الجزء الأول وتذكير الجزء الثاني. ثلاث عشرة: بتذكير الجزء

الأول وتأنيث الجزء الثاني. في الواحد والاثنين: في حرف جار، الواحد معطوف عليه، واو
 حرف عطف، الاثنین معطوف، معطوف عليه با معطوف مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا

"تركيب" کا۔

وعشرون رجلاً، وإن كان المميز مؤنثاً فتقول: إحدى ^{بتأنيث الجزء الأول} ^{شرط}

وعشرون امرأة واثنان وعشرون امرأة، وفي تركيب غير ^{متعلق مقدم تقول}

الواحد والاثنين إلى تسع مع "عشرون" تقول في المميز ^{متعلق منتهياً حال}

المذكر: ثلاثة وعشرون رجلاً وأربعة وعشرون رجلاً، ^{بتأنيث الجزء الأول}

وفي المميز المؤنث: ثلاث وعشرون امرأة وأربع وعشرون ^{بتذكير الجزء الأول}

امرأة، وعلى هذا القياس إلى تسع وتسعين. ^{متعلق تقول}

مع عشرون: مع مضاف، عشرون معطوف عليه، واو حرف عطف، أخوات مضاف، هـ

مضاف اليه، مضاف مضاف إليه مل کر معطوف، معطوف معطوف عليه ملکر ذوالحال، إلى

تسعين متعلق منتهياً حال، حال ذوالحال مل کر مضاف اليه هوامع کا، مضاف مضاف اليه مل کر

مفعول فيه هو، ترکیب اپنے متعلق اور مفعول فيه سے مل کر مضاف اليه هو طریق کا، طریق

اپنے مضاف اليه سے مل کر مبتدا، علی سبیل العطف متعلق ثابت ہو کر خبر، باقی ظاہر ہے۔

غير الواحد إلخ: سب مضاف مضاف اليه مل کر ذوالحال۔

نقشہ اعدادِ ممیز

نمبر	قاعدہ	مثالیں	
۱	أحد اور اثنان کو جب عشر کے ساتھ مرکب کیا جائے تو اگر تمیز مذکر ہے تو دونوں جزو مذکر لائے جائیں گے۔	أَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا أَحَدَ عَشَرَ كِتَابًا أَحَدَ عَشَرَ طِفْلًا	إِثْنًا عَشَرَ رَجُلًا إِثْنًا عَشَرَ مَسْجِدًا إِثْنًا عَشَرَ بَابًا
	اگر تمیز مؤنث ہے تو دونوں جزو مؤنث لائے جائیں گے۔	إِحْدَى عَشْرَةَ امْرَأَةً إِحْدَى عَشْرَةَ بِنْتًا إِحْدَى عَشْرَةَ رِسَالَةً	إِثْنَتَا عَشْرَةَ خَادِمَةً إِثْنَتَا عَشْرَةَ مَدْرَسَةً إِثْنَتَا عَشْرَةَ سَمَكَةً
	أحد اور اثنان کے علاوہ تسع تک جو عدد عشر کے ساتھ ملایا جائے تو اگر تمیز	ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا أَرْبَعَةَ عَشَرَ فَرَسًا خَمْسَةَ عَشَرَ خَادِمًا	سَبْعَةَ عَشَرَ كِتَابًا ثَمَانِيَةَ عَشَرَ بَيْتًا تِسْعَةَ عَشَرَ دِينَارًا

	مذکر ہوگی تو پہلا جزو مؤنث ملایا جائے گا اور دوسرا مذکر۔	سِتَّةَ عَشَرَ مَسْجِدًا	
۲	اگر تمیز مؤنث ہے تو پہلا جزو مذکر لائیں گے اور دوسرا مؤنث۔	ثَلَاثَ عَشْرَةَ امْرَأَةً أَرْبَعَ عَشْرَةَ خَادِمَةً خَمْسَ عَشْرَةَ شَاةً سِتَّ عَشْرَةَ نَاقَةً	سَبْعَ عَشْرَةَ مَدْرَسَةً ثَمَانِي عَشْرَةَ بَقَرَةً تِسْعَ عَشْرَةَ سَمَكَةً
۳	أَحَدٌ اور اثنان کو جب عشرون، ثلاثون، أربعون، خمسون، ستون، سبعون، ثمانون، تسعون کے ساتھ ملایا جائے تو اگر تمیز مذکر ہوگی تو پہلا جزو مذکر لایا جائیگا۔	أَحَدٌ وَعَشْرُونَ رَجُلًا أَحَدٌ وَثَلَاثُونَ طِفْلًا أَحَدٌ وَأَرْبَعُونَ خَادِمًا أَحَدٌ وَخَمْسُونَ فَرَسًا	إِثْنَانِ وَسِتُّونَ مَسْجِدًا إِثْنَانِ وَسَبْعُونَ بَابًا إِثْنَانِ وَثَمَانُونَ كِتَابًا إِثْنَانِ وَتِسْعُونَ دِرْهَمًا

<p>اثنان وستون ناقۃً اثنان وسبعون مدرسةً اثنان وثمانون قبيلةً اثنان وتسعون سمكةً</p>	<p>إِحْدَى وَعِشْرُونَ امْرَأَةً إِحْدَى وَثَلَاثُونَ رِسَالَةً إِحْدَى وَأَرْبَعُونَ خَادِمَةً إِحْدَى وَخَمْسُونَ جَارِيَةً</p>	<p>اگر تمیز مونث ہے تو پہلا جزو مونث لائیں گے۔</p>	
<p>ستۃ وعِشْرُونَ مسجدًا سبعة وعِشْرُونَ کتابًا ثمانية وعِشْرُونَ بيتًا تسعة وعِشْرُونَ دينارًا</p>	<p>ثَلَاثَةٌ وَعِشْرُونَ رَجُلًا أَرْبَعَةٌ وَعِشْرُونَ فَرَسًا خَمْسَةٌ وَعِشْرُونَ خَادِمًا</p>	<p>أحد اور اثنان کے علاوہ تسع تک جو عدد عشرون وغیرہ کے ساتھ ملایا جائے تو پہلا جزو مونث لایا جائے گا اور دوسرا مذکر۔</p>	
<p>سبع وعِشْرُونَ مدرسةً ثمان وعِشْرُونَ رسالةً تسع وعِشْرُونَ سمكةً</p>	<p>ثَلَاثٌ وَعِشْرُونَ امْرَأَةً أَرْبَعٌ وَعِشْرُونَ خَادِمَةً خَمْسٌ وَعِشْرُونَ جَارِيَةً سِتٌّ وَعِشْرُونَ ناقۃً</p>	<p>اگر تمیز مونث ہے تو پہلا جزو مذکر لائیں گے۔</p>	۴

والثاني: كم، معناه عدد مبهم، هو على نوعين، إحداهما:

استفهامیہ، مثل: **کم** رجلاً ضربته۔
 خبر مہمز با تمیز مبتدا

والثاني: خبرية، مثل: **كم** عندي رجلاً.

والثالث: ^{مبتدا} **كأين**، وهو عدد مبهم، مثل: **كأين** رجلاً ^{خبر}

لقيت، وقد يكون متضمناً لمعنى الاستفهام، مثل: **كأين**
 فعل ناقص متعلق متضمناً
 رجلاً عندك.

والرابع: **كذا**، وهو عدد مبهم، ولا يكون متضمنًا لمعنى الاستفهام، مثل: **عندي** **كذا** درهمًا.

کم رجلا ضربتہ: کتنے مرد ہیں کہ تو نے ان کو مارا۔

کم عندی رجلا: [مضاف با مضاف الیہ ظرف فعل ثبت کا] میرے پاس بہت آدمی ہیں۔ کأین: کاف تشبیہ اور اُی سے مرکب ہے لیکن اس سے عدد مبہم مراد ہے معنی ترکیبی مراد نہیں۔ کأین رجلا لقیث: بہت مرد ہیں کہ میں ان سے ملا۔ متضمنًا: متعلق سے مل کر خبر۔ کأین رجلا عندک: تیرے پاس کتنے مرد ہیں؟ کذا: یہ کاف تشبیہ اور ذال اسم اشارہ سے مرکب ہے لیکن مراد اس سے عدد مبہم ہے نہ کہ معنی ترکیبی۔

مثال عندی الخ: مثل مضاف، عند مضاف، ی مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف ہوا فعل ثبت محذوف کا، ثبت فعل اپنے فاعل ہو اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر مقدم ہوئی، کذا میّز درہما تمیز، میّز تمیز مل کر مبتدا مؤخر ہوئی۔

النوع التاسع

أسماء تسمى أسماء الأفعال، وهي تسعة: ستة منها موصوف
 موضوعة للأمر الحاضر، وتنصب الاسم على المفعولية خبر موصوف صفت
 أحدها: **رويد**، فإنه موضوع لأمهل، مثل: **رويد** زيداً أي
 أمهل زيداً. وثانيها: **بله**، فإنه موضوع لـ "دع"، مثل:
بله زيداً أي دع زيداً. وثالثها: **دونك**، فإنه موضوع
 لـ "خذ"، مثل: **دونك** زيداً أي خذ زيداً. ورابعها:
عليك، فإنه موضوع لـ "ألزم"، مثل: عليك زيداً، أي
 ألزم زيداً. وخامسها: **حيّهل**، فإنه موضوع لـ "أيت"،
 مثل: **حيّهل** الصلاة، أي أيت الصلاة. وسادسها: **ها**،
 فإنه موضوع لـ "خذ"، مثل: **ها** زيداً أي خذ زيداً،

تسمى: ضمير هي مفعول مالم يسم فاعله۔ **أسماء الأفعال:** مضاف بامضاف اليه مفعول ثانی۔
ستة الخ: تركيب: ستة ذوالحال، من جار، ها مجرور، جار مجرور ملكر متعلق كائنا كے، كائنا
 اپنے متعلق سے مل كر حال، حال ذوالحال مل كر مبتدا، موضوعه اسم مفعول، ل جار، الأمر
 موصوف، الحاضر صفت، موصوف صفت سے ملكر مجرور ہوا جار كا، جار مجرور ملكر متعلق ہوا
 موضوعه كے، موضوعه اپنے متعلق سے ملكر خبر ہوئی مبتدا كی، باقی ظاہر ہے۔

ولا بدّ لهذه الأسماء من فاعل، وفاعلها الضمير المخاطب مبتداً
المستتر فيها. وثلاثة منها موضوعة للفعل الماضي، وترفع متعلق المستتر ذو الحال متعلق كائنة حال خبر متعلق موضوعة
الاسم بالفاعلية. أحدها: **هيهات**، مثل: **هيهات** زيد أي مفسر
بعد زيد. وثانيها: **سرعان**، مثل: **سرعان** زيد أي **سرع** زيد. مفسر مبتداً
وثالثها: **شتان**، مثل: **شتان** زيد وعمرو أي افترق زيد مفسر مبتداً
وعمرو.

النوع العاشر

موصوف با صفت مبتداً

الأفعال الناقصة، وهي تدخل على الجملة الاسمية، فترفع موصوف با صفت خبر جار مجرور متعلق تدخل
الجزء الأول وتنصب الجزء الثاني، وهي ثلاثة عشر فعلاً، موصوف صفت ضمير هي فاعل مميز با تميز خبر
الأول: **كان**، وهي تحيء على معنيين، ناقصة وتامة، مبدل منه
فالناقصة تحيء على معنيين، أحدهما: أن يثبت خبرها مفعول به

ولا بد الخ: لأنني جنس چاہتا ہے اسم اور خبر کو، بد اس کا اسم، لام جار، هذه اسم اشارہ،
الأسماء مشار اليه، اشارہ مشار اليه مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا ثابت یا موجود کا،
من جار، فاعل مجرور، جار با مجرور متعلق ہوا ثابت کے، ثابت اپنے متعلقوں سے مل کر خبر ہوئی،
لا اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ناقصة وتامة: معطوف علیہ با معطوف بدل۔

لاسمها في الزمان الماضي، سواء كان ممكن الانقطاع،
متعلق يثبت خبر مقدم

مثل: **كان** زيد قائماً، أو **ممتنع** الانقطاع، مثل: **كان** الله

عليما حكيمًا. وثانيهما: أن يكون بمعنى صار، مثل: **كان**

الفقير غنياً. والتامة تتم بفاعلها، مثل: **كان** زيد أي ثبت
مبتدا متعلق تتم مضاف مضاف إليه

زيد. والثاني: **صار**، وهي للانتقال، مثل: **صار** زيد غنياً.
مفسر مفسر متعلق تتم

والثالث: **أصبح**. والرابع: **أضحى**. والخامس: **أمسى**،
اسم صار خبر

نحو: **أصبح** زيد غنياً، و**أضحى** زيد حاكماً، و**أمسى** زيد
اسم أضحى خبر

قارياً، وهذه الثلاثة قد تكون بمعنى صار، مثل: **أصبح**
ضمير هي اسم مضاف مضاف إليه

الفقير غنياً، و**أمسى** زيد كاتباً، و**أضحى** المظلم منيراً.
اسم المظلم خبر

سواء كان إلخ: [برابر ہے کہ وہ خبر ایسی ہو کہ اس کا قطع ہونا ممکن ہو] تقدیری عبارت یوں

ہے: کون الخبر ممکن الانقطاع أو ممتنع الانقطاع سواء، اس صورت میں سواء کا خبر ہونا بالکل ظاہر ہے اس لئے عبارت مندرجہ میں بھی سواء کو خبر مقدم کہیں گے، کان فعل ناقص، اس میں ضمیر راجع طرف خبر کے، وہ اس کا اسم، ممکن الانقطاع مضاف مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ، ممتنع الانقطاع مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف، معطوف با معطوف علیہ خبر ہوئی کان کی، کان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر بتاویل مفرد مبتدا موخر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أو ممتنع الانقطاع: یا ایسی ہو کہ اس کا قطع ہونا منع ہو۔ **وهذا الثلاثة:** اشارہ با

مشار الیہ مبتدا۔

والسادس: **ظل**. والسابع: **بات**، وهما لاقتران مضمون الجملة
 مبتدا مضاف مضاف إليه مضاف مضاف إليه

بالنهار والليل، مثل: **ظل** زيد كاتباً أي حصلت كتابته
 متعلق اقتران مفسر مفسر

في النهار، و**بات** زيد نائماً أي حصل نومه في الليل، وقد
 متعلق حصلت مفسر اسم مفسر متعلق حصل

تكونان بمعنى **صار**، مثل: **ظل** الصبي بالغاً، و**بات** الشاب
 اسم خبر اسم

شيخاً. والثامن: **ما دام**، وهي لتوقيت شيء بمدة ثبوت
 خبر متعلق ثابتة متعلق توقيت

خبرها لاسمها، نحو: اجلس **ما دام** زيد جالساً، وزيد قائم
 متعلق ثبوت فعل ناقص اسم خبر جملة اسمية خبرية

ما دام عمرو قائماً. والتاسع: **ما زال**. والعاشر: **ما برح**.
 اسم خبر مبتدا خبر

والحادي عشر: **ما انفك**. والثاني عشر: **ما فتى**، وكل
 خبر مبتدا

واحد من هذه الأفعال الأربعة لدوام

متعلق ثابت خبر

وكل واحد إلخ: [ذو الحال سے مل کر مبتدا] واو حرف استئناف، كل مضاف، واحد مضاف إليه، مضاف ومضاف إليه مل کر ذو الحال، من حرف جار، هذه اسم اشاره، الأفعال موصوف، الأربعة صفت، صفت موصوف مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا کائنات کے، کائنات اپنے متعلق سے مل کر حال ہوا، حال ذو الحال مل کر مبتدا، ل جار، دوام مضاف، ثبوت مضاف الیہ مضاف، خبر مضاف الیہ مضاف ہا مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ثبوت، ل جار، اسم مضاف، ہا مضاف الیہ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا ثبوت کے، مذ ظرف، قبل فعل از سمع، اس میں ضمیر ہو فاعل، ہ مفعول بہ، فعل با فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر ظرف ہوا ثبوت کا، ثبوت اپنے مضاف الیہ و متعلق و ظرف سے مل کر مضاف الیہ ہوا دوام کا، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر ثابت کے متعلق ہو کر خبر ہوئی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ثبوت خبرها لاسمها مذ قبله ويلزمها النفي، مثل: **ما زال**
 زيد عالمًا، **وما برح** عمرو صائمًا، **وما فتئ** بكر فاضلاً،
وما انفك سعيد عاقلاً. والثالث عشر: **ليس**، وهي لنفي
 مضمون الجملة، مثل: **ليس** زيد قائماً.
 مضاف إليه مضاف مضاف إليه اسم خبر اسم خبر اسم خبر متعلق ثابتة

النوع الحادي عشر

أفعال المقاربة، وهي أربعة، الأول: **عسى**، وعمله على
 نوعين، الأول: أن يرفع الاسم وينصب الخبر، نحو: **عسى**
 زيد أن يخرج. والثاني: أن يرفع الاسم وحده، مثل:
عسى أن يخرج زيد. والثاني: **كاد**، مثل: **كاد** زيد يجيء.
 الثالث: **كرب**، وهو يرفع الاسم وينصب الخبر، وخبره
 يجيء فعلاً مضارعاً بغير أن دائماً، نحو: **كرب** زيد يخرج.
 والرابع: **أوشك**، وهو يرفع الاسم وينصب الخبر، وخبره

أفعال المقاربة: مضاف با مضاف إليه خبر. وينصب الخبر: ويكون خبره فعلاً مضارعاً
 مع أن. **عسى** زيد إلخ: أي قرب زيد الخروج. **أن يخرج**: جملة فعلية هو كـ خبر عسى.
وحده: [مضاف با مضاف إليه حال] ويكون اسمه فعلاً مضارعاً مع أن. **أن يخرج زيد**:
 جملة فعلية هو كـ بتأويل مفرد فاعل عسى. دائماً: ظرف زمان يجيء أي زماناً دائماً.

فعل مضارع مع أن وبغير أن، مثل: **أوشك** زيد أن
 صفت اول معطوف عليه
 یجی،، أو یجی،.

النوع الثاني عشر

أفعال المدح والذم، وهي أربعة، الأول: **نعم**، وهو فعل
 مدح، مثل: **نعم** الرجل زيد. والثاني: **بئس**، وهو فعل
 ذم، مثل: **بئس** الرجل زيد. والثالث: **ساء**، وهو مرادف
 لبئس. والرابع: **حب**، وهو مرادف لنعم وفاعله ذا، نحو:
 متعلق مرادف مبتدا خبر
حبذا زيد.

النوع الثالث عشر

موصوف صفت

أفعال القلوب، وهي تدخل على المبتدأ والخبر، وتنصبهما

بغير أن: متعلق ثابت ہو کر معطوف، معطوف عليه با معطوف صفت ثانی.

نعم الرجل زيد: [فعل با فاعل خبر مقدم] اچھا مرد ہے زيد. **حبذا زيد**: ترکیب: حب
 فعل، ذا فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ انشائیہ خبر مقدم ہوئی، زيد مبتدا موخر، مبتدا با خبر جملہ
 اسمیہ ہوا۔ **أفعال القلوب**: [مضاف با مضاف الیہ خبر] ان کو افعال قلوب اس لئے کہتے ہیں
 کہ ان کا تعلق دل سے ہے، ظاہری اعضاء کو ان میں کچھ دخل نہیں، کیونکہ کسی بات کا یقین
 کرنا یا کسی میں شک کرنا دل کا کام ہے نہ کہ ہاتھ پاؤں کا، ان کو افعال الشک والیقین بھی کہتے
 ہیں، کیونکہ بعض ان میں سے شک کے لئے ہیں اور بعض یقین کے لئے۔ **المبتدأ والخبر**:
 معطوف عليه با معطوف مجرور۔

معاً، وهي سبعة، ثلاثة منها للشك، وثلاثة منها لليقين،
 ظرف تنصب ذو الحال متعلق كائنة حال

وواحد منها مشترك بينهما، أما الثلاثة الأول: **فحسبت**
 ظرف مشترك موصوف با صفت مبتدا با معطوفات خبر

وظننت وعلت، مثل: **حسبت** زيداً فاضلاً، **وظننت** بكرةً
 فعل با فاعل مفعول أول مفعول ثاني
 نائماً، **وعلت** خالداً قائماً.

وأما الثلاثة الثانية: **فعلمت ورأيت ووجدت**، مثل:

علمت زيداً أميناً، **ورأيت** عمرواً فاضلاً، **ووجدت** البيت

رهيناً. والواحد المشترك بينهما هو **زعمت**، مثل: **زعمت**
 موصوف با صفت مبتدا ظرف المشترك

الله غفوراً، فهو لليقين، **وزعمت** الشيطان شكوراً، فهو
 مبتدا متعلق ثابت خبر

للسك. وفي هذه الأفعال لا يجوز الاقتصار على أحد
 متعلق مقدم لا يجوز مضاف

المفعولين، وإذا توسطت بين
 مضاف إليه

وواحد: ذو الحال با حال مبتدا **هو زعمت:** جملة اسمية ہو کر خبر۔ **لا يجوز الاقتصار إلخ:** اس لئے کہ وہ دونوں اسم مثل ایک اسم کے ہیں، کیونکہ ان دونوں کا مضمون در حقیقت مفعول بہ ہے، چنانچہ علمت زيداً فاضلاً کے معنی ہیں علمت فضل زيد، پس اگر ان دونوں میں سے ایک حذف کر دیا جائے تو یہ ایک کلمہ کے بعض جزو کا حذف کرنا ہوگا جس سے جملہ ناقص ہو جائے گا۔

وإذا توسطت: [اور جبکہ واقع ہو یہ افعال اپنے مفعولوں کے درمیان یا آخر میں آئیں ان دونوں میں سے تو جائز ہے باطل کرنا ان کے عمل کا] ترکیب: إذا حرف شرط، توسطت فعل، ضمیر ہی فاعل، بین مضاف، مفعولہا مضاف مضاف الیہ، یہ سب مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا توسطت کا، توسطت فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ =

مفعولיה أو تأخرت عنهما جاز إبطال عملها، مثل: زيد

ظننت قائماً، وزيداً **ظننت** قائماً، وزيد قائم **ظننت**،

وزيداً قائماً **ظننت**. وإذا زيدت الهمزة في أول **علمت**

ورأيت صاراً متعديين إلى ثلاثة مفاعيل، نحو: **أعلمت**

زيداً عمرواً فاضلاً، **وأرأيت** عمرواً خالداً، وأنبأ وأنبأ

وأخبر وأخبر أيضاً تتعدى إلى ثلاثة مفاعيل.

أما القياسية فسبعة عوامل

الأول منها: الفعل مطلقاً، وهو يرفع الفاعل، نحو: **قام** زيد،

وضرب زيد عمرواً، وأما إذا كان متعدياً فينصب المفعول

= هو، أو حرف عطف، تأخرت فعل، ضمير هي فاعل، عن حرف جار، هما مجرور، جار مجرور مل كر متعلق هو تأخرت كے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل كر جملہ فعلیہ خبریہ ہو كر معطوف ہو، معطوف معطوف علیہ مل كر شرط ہوئی۔ جاز فعل، إبطال مضاف، عمل مضاف الیہ مضاف، ہا مضاف الیہ، یہ سب مضاف مضاف الیہ مل كر فاعل ہوا جاز کا۔ جاز فعل اپنے فاعل سے مل كر جملہ فعلیہ ہو كر جزاء ہوئی، شرط باجزاء جملہ شرطیہ ہوا۔

الأول منها إلخ: ترکیب: الأول ذوالحال، من حرف جار، ہا مجرور، جار مجرور مل کے متعلق

کائنات کے ہو كر حال ہو، ذوالحال حال مل كر مبتداء، الفعل ذوالحال مطلقاً حال مل كر خبر ہوئی،

مبتداء خبر مل كر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ **الفعل مطلقاً:** سواء كان لازماً أو متعدياً، ماضياً كان أو مضارعاً، أمراً كان أو نهيًا.

به أيضاً، مثل: **ضرب** زيد عمروا. والثاني: المصدر، وهو اسم حدث اشتق منه الفعل، وإنما سمي مصدراً؛ لصدور الفعل عنه ويعمل عمل فعله، فإن كان فعله لازماً فيرفع الفاعل فقط، مثل: أعجبنى **قيام** زيد، وإن كان متعدياً فيرفع الفاعل وينصب المفعول به، نحو: أعجبنى **ضرب** زيد عمروا. والثالث: اسم الفاعل، وهو كل اسم اشتق

وهو اسم إلخ: [وہ نام ہے نئی چیز کے پیدا ہونے کا کہ نکالا جاتا ہے اس سے فعل] ترکیب: واو عاطفہ، ہو مبتداء، اسم مضاف، حدث موصوف، اشتق فعل مجہول، من حرف جار، ہا ضمیر مجرور، جار مجرور متعلق ہوا اشتق کے، الفعل مفعول مالم یسم فاعله، فعل اپنے مفعول مالم یسم فاعله اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوئی، حدث موصوف اپنے صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی، باقی ظاہر ہے۔

وإنما سمي إلخ: ترکیب: واو متانفہ، إنما کلمہ حصر، سمي فعل مجہول از تفعیل، ضمیر ہو نائب فاعل، مصدراً مفعول ثانی، ل جار، صدور مضاف، الفعل مضاف الیہ، عن جار، ہ ضمیر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا صدور کے، صدور اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا سمي کے، فعل اپنے مفعول مالم یسم فاعله اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

وهو کل اسم إلخ: ترکیب: واو عاطفہ، ہو مبتداء، کل مضاف، اسم موصوف، اشتق فعل مجہول، اس میں ضمیر ہو نائب فاعل، من جار، فعل مجرور، جار مجرور مل کر متعلق اول ہوا اشتق کا، ل جار، ذات مضاف، من اسم موصول، قام فعل، ب جار، ہ مجرور، جار مجرور متعلق ہوا =

من فعل لذات من قام به الفعل، وهو يعمل عمل فعله
 كالمصدر، مثل: زيد **ضارب** غلامه عمروًا. والرابع: اسم
 المفعول، وهو كل اسم اشتق لذات من وقع عليه الفعل،
 وهو يعمل عمل فعله المجهول، **فيرفع** اسمًا واحدًا بأنه قائمٌ
 مقام فاعله، مثل: جاءني **المضروب** غلامه.

والخامس: الصفة المشبهة، وهي مشتقة من اللازم دالة
 على ثبوت مصدرها لفاعلها على سبيل الاستمرار
 والمعنى الذي

= قام کے، الفعل فاعل، قام فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا،
 موصول باصلہ مضاف الیہ ہوا ذات کا، ذات مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا، جار
 مجرور مل کر متعلق ثانی اشتق کا، اشتق فعل اپنے مفعول مالم یسم فاعلہ اور دونوں متعلقوں سے
 مل کر صفت ہوئی، موصوف صفت ملکر مضاف الیہ ہوا کل کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر
 ہوئی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فيرفع اسمًا **الخ**: ترکیب: ف حرف تفریع، یرفع فعل مضارع معروف، ضمیر ہو اسکا فاعل
 اسمًا موصوف، واحدًا صفت، موصوف صفت سے مل کر مفعول ہوا، ب جار، اُن حرف مشبہ
 بالفعل، ہ ضمیر اسم قائم اسم فاعل، مقام مضاف، فاعل مضاف الیہ مضاف، ہ مضاف الیہ، یہ
 سب مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف ہوا قائم کا، قائم اپنے ظرف سے مل کر خبر ہوئی اُن کی،
 اُن اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ بتاویل مفرد ہو کر مجرور ہوا جار کا، جار مجرور ملکر متعلق ہوا
 یرفع کے، یرفع فعل اپنے فاعل و مفعول و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔
بأنه: متعلق یرفع ظرف قائم۔ **غلامه**: مفعول مالم یسم فاعلہ۔

والدوام، وهي تعمل عمل فعلها من غير اشتراط زمان،
مضاف مضاف إليه مضاف

مثل: جاعني رجل حسن غلامه. والسادس: المضاف،
موصوف فاعل حسن

وهو كل اسم أضيف إلى اسم آخر، فيجر الأول الثاني
موصوف متعلق أضيف ذو الحال

مجرداً عن اللام والتنوين وما يقوم مقامه من نوني التثنية
حال متعلق بمجرداً

والجمع لأجل الإضافة، مثل: غلام زيد. والسابع:.....
متعلق بيجر

من غير اشتراط زمان إلخ: کیونکہ صفت مشبہ میں مصدری معنی ہمیشہ سے ثابت ہوتے ہیں نہ کہ حادث، فافہم۔ فیجر الأول إلخ: ترکیب: ف بیانیہ، یجر فعل مضارع، الأول ذوالحال، الثاني مفعول، مجرداً اسم مفعول، عن جار، اللام معطوف علیہ، واو حرف عطف، التنوين معطوف علیہ معطوف، واو حرف عطف، ما اسم موصول، يقوم فعل مضارع، هو ضمیر فاعل، مقام مضاف، ہ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف ہوا، يقوم فعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا، موصول صلہ مل کر مبین ہوا، من جار، نونی مضاف، التثنية معطوف علیہ، واو حرف عطف، الجمع معطوف، معطوف معطوف علیہ مل کر مضاف الیہ ہوا، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر بیان ہوا، مبین بیان مل کر معطوف ہوا التنوين کا، التنوين معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر معطوف ہوا اللام معطوف علیہ کا، اللام معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا مجرداً کے، مجرداً اسم مفعول اپنے متعلق سے مل کر حال ہوا، ذوالحال حال سے مل کر فاعل ہوا یجر کا، لام حرف جار، أجل مضاف، الإضافة مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا، جار مجرور ملکر متعلق ہوا یجر کا، یجر فعل اپنے فاعل و مفعول و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

الاسم التام، وهو كل اسم تم فاستغنى عن الإضافة بأن يكون في آخره تنوين، أو ما يقوم مقامه من نوني التنثية والجمع، أو يكون في آخره مضاف إليه، وهو ينصب ^{اسم يكون} النكرة على أنها تميز له، فيرفع منه الإبهام، مثل: عندي ^{مفعول به} رطل زيتاً، ومنوان سمنًا، وعشرون درهماً، ولي ^{مفعول يرفع} ملؤه عسلًا. ^{اسم تام اسم تام مميز مميز تميز}

أما المعنوية فمنها عددان

أحدهما: العامل في المبتدأ والخبر، وهو الابتداء، نحو: زيد ^{مبتدا} منطلق. ^{خبر} وثانيهما: العامل في الفعل المضارع، مثل: زيد يعلم. ^{متعلق العامل} مضاف مضاف إليه

وهو كل اسم إلخ: تركيب: هو مبتدأ، كل مضاف، اسم موصوف، تم فعل، اس میں ضمیر هو فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوئی، موصوف باصفت مضاف الیہ ہوا کل کا، باقی ظاہر ہے۔ **مثل عندي رطل إلخ:** تركيب: مثل مضاف، عند مضاف، ي متکلم مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ظرف ثابت مقدر کا ہو کر خبر مقدم ہوئی، رطل اسم تام ممیز، زيتاً تميز، ممیز تميز مل کر معطوف علیہ ہوا، واو حرف عطف منوان ممیز، سمنًا تميز، ممیز تميز مل کر معطوف، و حرف عطف، عشرون ممیز، درهما تميز، ممیز تميز مل کر معطوف، معطوف معطوف علیہ مل کر معطوف ہوا، معطوف معطوف علیہ مل کر مبتدا موخر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل کا، باقی ظاہر ہے۔

لي ملؤه عسلًا: تركيب: ل جار، ي متکلم مجرور، جار مجرور متعلق ثابت کے ہو کر خبر مقدم، ملؤه مضاف مضاف الیہ سے ملکر ممیز، عسلًا تميز، ممیز تميز مل کر مبتدا، باقی ظاہر ہے۔

مكتبة البشري

مكتبة البشري والنشر
جمعية نشر ودراسة بحوث القرآن (السنة) كراتشي، باكستان

ملونة كرتون مقوي

السراجي	شرح عقود رسم المفتي
الفوز الكبير	متن العقيدة الطحاوية
تلخيص المفتاح	متن الكافي
مبادئ الفلسفة	المعلقات السبع
دروس البلاغة	هداية الحكمة
تعليم المتعلم	كافية
هداية النحو (مع التمارين)	مبادئ الأصول
المركات	زاد الطالبين
ايساغوجي	هداية النحو (متداول)
عوامل النحو	شرح مائة عامل
المنهاج في القواعد والإعراب	

ستطع قريباً بعون الله تعالى

ملونة مجلدة

الصحيح للبخاري

مجلدة

الجامع للترمذي	الصحيح لمسلم
الموطأ للإمام محمد	الموطأ للإمام مالك
مشكاة المصابيح	الهداية
التبيان في علوم القرآن	تفسير البيضاوي
شرح نخبة الفكر	تفسير الجلالين
المسند للإمام الأعظم	شرح العقائد
ديوان الحماسة	آثار السنن
مختصر المعاني	الحسامي
الهدية السعيدية	ديوان المتنبي
رياض الصالحين	نور الأنوار
القطبي	شرح الجامي
المقامات الحريية	كنز الدقائق
أصول الشاشي	نفحة العرب
شرح تهذيب	مختصر القدوري
علم الصيغه	نور الإيضاح

Books in English

Tafsir-e-Uthmani (Vol. 1, 2, 3)
Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)
Key Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)
Al-Hizb-ul-Azam (Large) (H. Binding)
Al-Hizb-ul-Azam (Small) (Card Cover)

Other Languages

Riyad Us Saliheen (Spanish) (H. Binding)
Fazail-e-Aamal (German)
Muntakhab Ahadis (German)
To be published Shortly Insha Allah
Al-Hizb-ul-Azam (French) (Coloured)

مکتبہ البشیری

شعبہ نشر و اشاعت
چودھری محمد علی میر بیٹیل ٹرسٹ (رسمی طور پر) آکراچی پاکستان

درس نظامی اردو مطبوعات

نورانی قاعدہ	سورہ بکس	خیر الاصول (اصول الحدیث)	خصائل نبوی شرح شمس ترمذی
بغدادی قاعدہ	رحمانی قاعدہ	الاختباہات المفیدۃ	معین الفلاسفہ
تفسیر عثمانی	اعجاز القرآن	معین الاصول	آسان اصول فقہ
النبی الخاتم للہ	بیان القرآن	فوائد مکبہ	تیسیر المنطق
حیاۃ الصحابہ رضی اللہ عنہم	سیرت سید الکونین خاتم النبیین ﷺ	تاریخ اسلام	فصول اکبری
امت مسلمہ کی مائیں	خلفائے راشدین	علم الخو	علم الصرف (اولین و آخرین)
رسول اللہ ﷺ کی نصیحتیں	نیک بیبیاں	جوامع الکلم	عربی صفوۃ المصادر
اکرام المسلمین/ حقوق العباد کی فکر کیجیے	تبلیغ دین (امام غزالی رحمہ اللہ)	صرف میر	جمال القرآن
حیلے اور بہانے	علامات قیامت	تیسیر الایواب	نحو میر
اسلامی سیاست	جزاء الاعمال	بہشتی گوہر	میزان و منشعب (الصرف)
آداب معیشت	علیکم بسنتی	تسبیل المبتدی	تعلیم الاسلام (مکمل)
حصن حصین	منزل	فارسی زبان کا آسان قاعدہ	عربی زبان کا آسان قاعدہ
الحزب الاعظم (بہشت اور مکمل)	الحزب الاعظم (ماہوار مکمل)	کریم	نام حق
زاد السعید	اعمال قرآنی	تیسیر المبتدی	پند نامہ
مسنون دعائیں	مناجات مقبول	کلید جدید عربی کا معلم (اول تا چہارم)	عربی کا معلم (اول تا چہارم)
فضائل صدقات	فضائل اعمال	آداب المعاشرت	عوام الخو (الخو)
فضائل درود شریف	اکرام مسلم	تعلیم الدین	حیات المسلمین
فضائل حج	فضائل علم	لسان القرآن (اول تا سوم)	تعلیم العقائد
جواب امر الحدیث	فضائل امت محمدیہ ﷺ	سیر صحابیات	مفتاح لسان القرآن (اول تا سوم)
آسان نماز	منتخب احادیث	بہشتی زیور (تین حصے)	بہشتی زیور (تین حصے)
نماز مدلل	نماز حنفی		
معلم الحجاج	آئینہ نماز		
خطبات الاحکام لجمعية العام	بہشتی زیور (مکمل)		
	روحۃ الادب		
وائی نقشہ اوقات نماز: کراچی، سندھ، پنجاب، خیبر پختونخواہ			

دیگر اردو مطبوعات

قرآن مجید پندرہ سطری (حافظی)	نچ پارہ
نچ سورہ	عم پارہ (درسی)